ہے۔رسول کریم ﷺ خود ہمیشہ یہی دعا فرمایا کرتے تھے کہ "اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما۔"

معلم کا مقام: اسلام میں معلم کا مقام نہایت بلند اور قابل رشک ہے۔ معلم کی حیثیت والدین سے بڑھ کر ہے۔ والدین بچوں کے جسم و جان کا خیال رکھتے ہیں، معلم ان کو قلب وروح کی غذا فراہم کرتا ہے اور ان کے فکر وشعور کو جلا بخشتا ہے۔ ایک اچھا معلم ہی علم وآگہی کے سچے جذبے کے ساتھ طلباء کی تعمیر سیرت کرتا ہے۔

معلم کا منصب شان نبوت کے پہلوؤں میں سے ایک پہلو کا حامل ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "إنما بُعِثتُ مُعَلِّماً" [ابن ماجہ ح:٢٦٥] بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے معلم بنا کر مبعوث فرمایا۔ بلکہ حضرت آدم علیہ السلام کو تمام اسماء کی تعلیم خود اللہ تعالیٰ نے دی، لہٰذا معلم کا منصب نہایت بلند ہے۔

بنیادی طور پر ہر پیشہ ور کی طرح معلم بھی دو قسم کے ہوتے ہیں: (۱) "معلّم خیر" یہ کائنات کا دل ہے اور اس کا ہر ذرہ اس کے لیے دست بدعا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ چیونٹیاں اور سمندر کی مچھلیاں تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔اس سے بڑھ کر معلم خیر کے مقام کی عظمت اور کیا ہوسکتی ہے؟! (۲) "معلّم شر" اس سے مراد ایسا معلم ہے، جو طلباء کے قلوب واذہان میں مختلف قسم کے اوہام، شکوک اور شبہات پیدا کرے، عقیدہ توحید کے حقیقی معانی بگاڑ کر پیش کرے، قرآن وحدیث کو دقیانوسی علوم سمجھے اور ماڈرن طرزِ زندگی کے لیے جدید علوم وفنون کو ترجیح دے۔ قرآن وحدیث اور علوم اسلام کو مافوق الفہم سمجھے۔

❁❁❁

وادیٔ حسن بلتستان

بڑا پیارا علاقہ ہے سارا بلتستان کا
بنا حصہ یہ اگلے سال پیارے پاکستان کا
ہے ملحق اس کی سرحد سے مالا دردستان کا
کہا جاتا ہے اس کو دیس پیارے پارستان کا
سکردو ، گنگ چھے دو ہی ضلع ہیں بلتستان کے
غذر ، گلگت ، دیامر تینوں ہیں دردستان کے

از: چوہدری محمد اشرف گھلن صاحب پتوکی